506, Business Avenue, PECHS, Block-6,
Shahrah-e-Faisal, Karachi-75400, Pakistan
Tel: 34547451 34547516
Email: info@bridgepr.com.pk
Web: www.bridgepr.com.pk

انشورنس کی تمام پالیسیاں شرعی تقاضوں کے مطابق مرتب کی ہیں

پاک قطر جنرل تکافل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نجم اللہ خان کی ''کیش اینڈ کوائن'' سے گفتگو

کراچی سے فاروق بھٹہ + کاشف افضل

قیام پاکستان سے لے کر اب تک سول و فوجی حکومتیں میدان عمل میں آئیں اور ملک کے نظام کو اپنے اپنے طریقے سے چلانے کی کوشش میں مصروف عمل رہیں۔ اس بات سے قطع نظر کہ ان کوششوں میں کون کامیاب یا ناکام رہا، اس حد تک کہا جاسکتا ہے کہ جو جذبہ پاکستانی عوام میں امڈتا نظر آرہا ہے، وہ کسی انقلاب کا پیش خیمہ ہوسکتا ہے۔ کچھ ایسے عوامل و عناصر بھی اس ملک میں اپنی سازشوں میں کارفرما ہیں جن کی وجہ سے ملک کی جڑیں کھوکھلی ہوتی گئیں اور آج ہم پر بیرونی انگلیاں اٹھ رہی ہیں۔ ہمارے ہاں سودی بینکاری نظام اور دیگر غیر شرعی عوامل نے بھی ملکی ساکھ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ ایسے میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو ان حالات اور ان سازشوں سے نبرد آزما رہے ہیں۔ ان میں ایک نام ''پاک قطر جنرل تکافل'' کا بھی ہے۔ جو شاید ان چند اداروں میں سے ایک ہوگا جس نے شب و روز کی محنت کے بعد ''پاک قطر جنرل تکافل'' کے مفہوم سے پاکستانی عوام کو آگاہ کیا۔ ''پاک قطر جنرل تکافل'' ایک اسلامی انشورنس کا نام ہے، جس میں شرعی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے انشورنس کی وہ تمام تر پالیسیاں مرتب کی گئیں ہیں جن کو متعارف کرانا اس دور میں نہایت مشکل ترین امر تھا۔

گزشتہ روز پاک قطر تکافل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر / چیف آپریٹنگ آفیسر نجم اللہ خان سے تفصیلی گفتگو ہوئی۔ نجم اللہ خان کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ ان کی اس طرح کے شعبوں میں گرانقدر خدمات انہیں ممتاز مقام پر فائز کرتی ہیں۔ نجم اللہ خان نے موجودہ صورتحال اور پاک قطر تکافل کی کارکردگی کے بارے میں کہا کہ اس وقت پاکستان کے حالات جس نہج پر جارہے ہیں اس کی وجہ سے پاک قطر تکافل کے کلائنٹ بالواسطہ یا بلاواسطہ کہیں نہ کہیں ضرور

Bridge
Public Relations

506, Business Avenue, PECHS, Block-6,
Shahrah-e-Faisal, Karachi-75400, Pakistan
Tel: 34547451 34547516
Email: info@bridgepr.com.pk
Web: www.bridgepr.com.pk

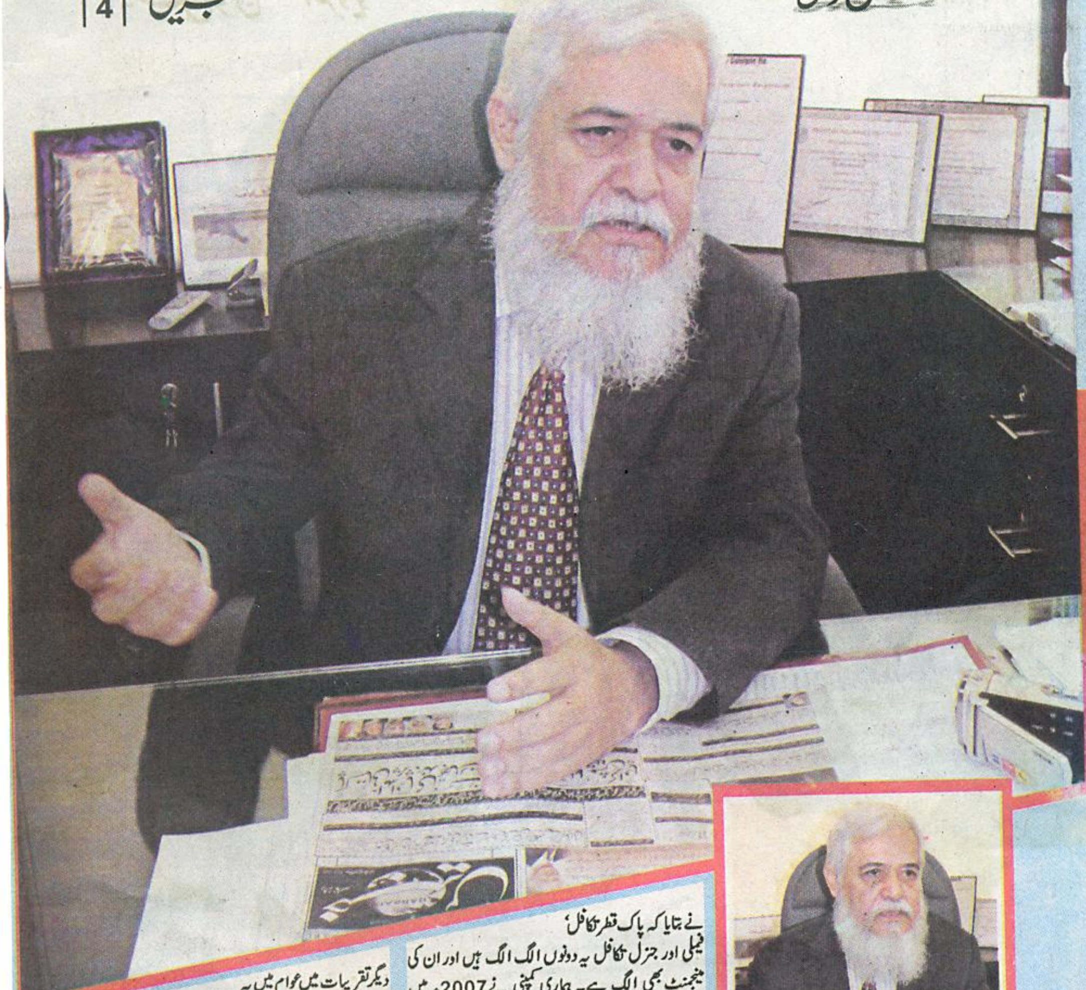

متاثر ہورہے ہیں۔ تاہم یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ پاک قطر جنرل تکافل نے 2007ء میں اس وقت بنیاد رکھی جب ملک میں سکوت طاری تھا، اس بنیاد کے فوراً بعد ہی ملک میں بے نظیر بھٹو کے قتل کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال نے جہاں بڑی بڑی ایجنسیوں' اداروں کو غیر مستحکم کیا وہیں پر نوآموز پاک قطر جنرل تکافل بھی اس کی زد میں آئی۔ تاہم اس بحران سے بھی اپنے آپ کو ثابت قدم رکھتے ہوئے نکالا اور اب اس بات کو فخر سے کہہ سکتے ہیں کہ اتنے قلیل عرصے کی جدوجہد کے بعد اب ہم سرپلس میں جارہے ہیں۔

انہوں نے پاک قطر جنرل تکافل کے بارے میں بتایا کہ یہ ایک انشورنس پالیسی ہے جس میں اسلامی قواعد وضوابط' شریعت کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ اس میں پراپرٹی انشورنس' موٹر انشورنس اور امپورٹ ایکسپورٹ انشورنس ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاک قطر تکافل' فیملی اور جنرل تکافل یہ دونوں الگ الگ ہیں اور ان کی مینجمنٹ بھی الگ ہے۔ ہماری کمپنی نے 2007ء میں لائسنس حاصل کیا اور 4 سال کے مختصر عرصے میں ریونیو کی مد میں مستحکم ہوگئی ہے۔ اس نے کافی گروتھ کی ہے جس کی وجہ سے آئندہ سال ہم سرپلس میں چلے جائیں گے۔

نجم اللہ خان نے بتایا کہ انہوں نے 29 سال انشورنس انڈسٹری کو دیے اور طویل تر تجربات کی بنیاد پر آج وہ پاک قطر جنرل تکافل کی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تکافل میں لائف پرافٹ نہیں ہوتا جیسا کہ عمومی طور پر دوسری انشورنس پالیسیوں میں ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس میں دو پول ہوتے ہیں۔ پارٹسپیٹ تکافل کلائنٹ پول اور ان کی جتنی انشورنس پالیسیوں کو دیکھ لیں سب میں اسلامی قواعد وضوابط کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔ اس میں کلائنٹ ہم پر بھروسہ کرکے ہم سے تعاون کرتے ہیں۔ ملک میں کسی بھی حادثے کے باعث ہونے والے نقصانات پر ہم ان کی مدد کرتے ہیں۔ یہ جتنا بھی تعاون کرتے ہیں اتنا ہی ان کو سب واپس دیا جاتا ہے۔

نجم اللہ خان نے بتایا کہ ایسے منصوبوں کی عوام میں مقبولیت کیلئے سب سے ضروری و بنیادی بات یہ ہوتی ہے کہ اس منصوبے کی آگاہی میں کتنی طاقت صرف کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں ہم نے کسی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کیا، اس کیلئے مختلف ممالک میں سیمینارز' کانفرنسز اور دیگر تقریبات میں عوام میں یہ شعور اجاگر کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ پاک قطر جنرل تکافل ان تمام کمپنیوں سے الگ ہے جو شیئر ہولڈرز اور دیگر کے ساتھ اعتماد رشتے میں کافی حد تک کچھے ہیں۔ اگر آپ دیکھیں تو اس وقت عوام میں شعور اجاگر ہو چکا ہے اور جلد ہی اس شعور کے باعث عوام اپنے بہترین فیصلے کرسکے گی۔ نجم

Bridge
Public Relations

506, Business Avenue, PECHS, Block-6,
Shahrah-e-Faisal, Karachi-75400, Pakistan
Tel: 34547451 34547516
Email: info@bridgepr.com.pk
Web: www.bridgepr.com.pk

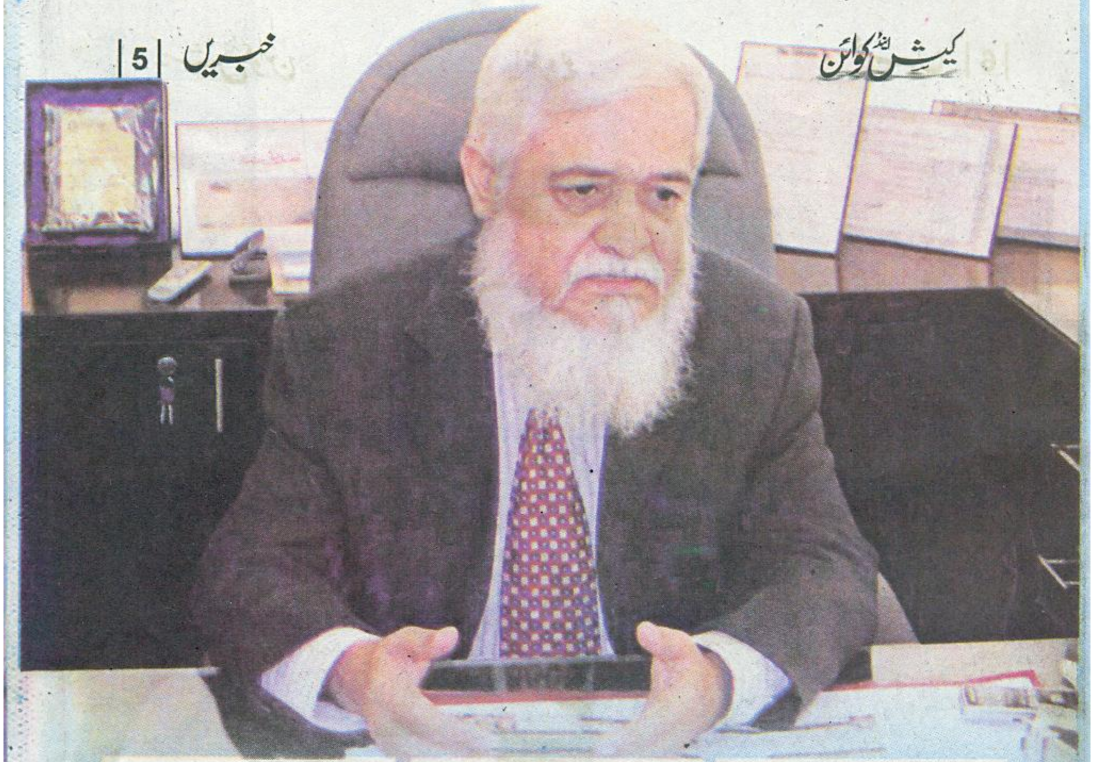

اللہ خان نے بتایا کہ اس وقت اسلامک بینکنگ کی اہمیت بڑھ رہی ہے۔ کافی شریعہ ایڈوائزرز متعدد پراڈکٹس میں تکافل کمپنی کو اہمیت دیتے ہیں اس اہمیت اور اس توجہ کو مد نظر رکھیں تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ عوام میں پاک قطر جنرل تکافل کے حوالے سے شعور و آگہی بہم پہنچ رہی ہے، اس کیلئے اس شعور کو مزید آگے بڑھانے کیلئے ہم نے جوائنٹ کانفرنسز کے انعقاد اور ان میں بھرپور شرکت کا بھی منصوبہ ترتیب دیا ہے جو جلد ہی اچھے نتائج سامنے لائے گا۔

نجم اللہ خان نے بتایا کہ پاک قطر جنرل تکافل میں اسلامی قواعد وضوابط کا مطلب ہرگز ایسا نہیں ہے کہ اس پر اسلامک لیبل لگ گیا ہے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ پاک قطر جنرل تکافل پر صرف مسلمان ہی نہیں غیر مسلموں کی ایک کثیر تعداد بھی اعتماد رکھتی ہے بلکہ اس میں براہ راست انوالو بھی ہے۔ اسلامک بینک میں سب سے بڑا شیئر ہمارا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ بنیادی بات کسی بھی ادارے کی مضبوطی اس کے سروس اسٹینڈرڈ کو بہتر بنانے میں ہوتی ہے، جس پر ہم نے بھی مثبت توجہ دی ہے۔ ہم نے اپنا مکمل

سسٹم ماریشس سے منگوایا ہے اور ایسے سہل طریقے متعارف کرائے ہیں جن کی وجہ سے اس کی پالیسیوں میں کسی قسم کا کوئی ابہام نہیں پایا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت تکافل کی 11 برانچیں پاکستان میں اپنی خدمات انجام دے رہی ہیں۔ جن میں 4 پاکستان، 2 لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، فیصل آباد، پشاور میں ایک ایک برانچ اپنے فرائض کی انجام دہی میں مصروف عمل ہے۔ نجم اللہ خان نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ عوام میں اس کی پذیرائی ہی ہماری اصل کامیابی ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ شریعت کے تحت چلنے والے ادارے اپنی مضبوطی میں بے مثال ہونگے۔